مائکل مورل – سی ائی اے کا
سابقہ ڈپٹی ڈائریکٹ

دشمن کے الفاظ میں

" ٹائم میگزین " کے شمارے میں جو کہ پیرس میں ہونے والے مبارک حملوں کے کچھ ہی دیر بعد ریلیز ہوا ،مائکل مورل – سی ائی اے کا سابقہ ڈپٹی ڈائریکٹر جو کہ دو مرتبہ سی ائی اے کا ایکٹنگ ڈائریکٹر بھی رہ چکا ہے – نے ایک کالم لکھا بعنوان " آگے کیا ہو گا ،اور ہم اس کو کیسے سنبھالیں گے ؟ - داعش امریکہ پر حملہ کرے گی ۔" اس مضمون کے عنوان میں ایک اہم غلطی کے باوجود جیسا کہ دولة اسلامیہ کے بہادر سپاہی پہلے ہی امریکہ پر کئی مواقع پر میگزین کے ریلیز ہونے سے پہلے ہی حملے کر چکے ہیں جن میں اسامہ رحیم ، زیل تھامسن ، ایلٹن سیمسن ، نادر سوفی اور دوسرے کئی (اللہ تعالی ان سب کو قبول فرمائے آمین)مجاہدین کے کئے گئے حملے شامل ہیں -ہم اس مضمون کوذیل میں پیش کر رہے ہیں ۔ مورل کے لکھے گئے الفاظ کو جلد ہی دولة اسلامیہ کے دو بہادر مجاہدوں نے عملی جامع پہنایا : شہید ہونے والا شوہر اور بیوی ،سید رضوان فاروق اور تشفین ملک ، اللہ تعالی ان دونوں کی شہادتوں کو قبول فرمائے آمین۔جی ہاں بے شک ، دولة اسلامیہ نے ایک مرتبہ پھر امریکہ کو اس کے گھر میں نشانہ بنایا

-

بہرحال صلیبی مائکل مورل نے اپنے مضمون میں یہ لکھا :

" داعش امریکہ اور ملک سے باہر امریکی مفادات کے لیے ایک عظیم خطرہ ہے ،اور یہ خطرہ روز بہ روز بڑھتا جا رہا ہے ۔اس خطرہ کی نوعیت اور اہمیت اس وجہ سے ہے کہ داعش ایک ہی وقت میں ایک دہشت گرد گروہ ، ایک ریاست اور ایک انقلابی سیاسی تحریک ہے ۔ ہمیں کبھی بھی ایسے دشمن کا سامنا نہیں ہوا ۔ "

" ایک دہشت گرد گروہ کے طور پر داعش ہمارے ملک کے لیے ایک خطرہ ہے ۔ یہ خطرہ ہمارے لیے بلاواسطہ ہے اور اس میں داعش کی امریکی نوجوانوں کو شدت پسند بنا کر امریکہ پر حملے کرنے کی ترغیب دلانے کی صلاحیت کا بھی بڑا انحصار ہے ۔ایف بی ائی اس وقت اپنے گھر میں ہی شدت پسند بننے والے 900 معاملات کی تحقیق کر رہی ہے ،جن میں سے ایک بڑی تعداد داعش کی وجہ سے شدت پسند ہوئی ،اور ان میں بھی ایک بڑی تعداد ان تحقیقات کی ہے جن کا تعلق ایسے افراد سے ہے جوشاید یہاں حملہ کرنے کی تیاری کر رہے ہوں۔۔۔"

"گھروں میں تیار کئے گئے حملوں کے منصوبوں کی تعداد بھی بہت ذیادہ ہے ۔ دولۃ اسلامیہ کے حمایتیوں کی تعداد کے مقابلے میں القاعدہ کے حمایتیوں کی تعداد بہت کم ہے ۔ اور وقت کے ساتھ یہ خطرہ جو بلا واستہ ہے ، اگر اس کو جلد روکا نہ گیا ، شاید بلواستہ ہو جائے ــ یعنی کے داعش اس کی صلاحیت حاصل کر لے کہ وہ اپنے محفوظ علاقوں یعنی شام و عراق کی سرزمین سے حملے کے منصوبہ تیار کر کے ہمارے ملک پر حملہ کر دے ،جیسا کہ اس نے پیرس میں کیا ہے ۔"

" پیرس میں ہونے والے حملے داعش کی طرف سے یورپ میں حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کرنے کے لئے کی گئی کوششوں کا پہلا مظاہرہ تھا ــاور ان کوششوں کا آغاز ہوئے ایک سال سے کم وقت ہی گزرا ہے ۔انگلینڈ کی داخلی سکیورٹی فورسز کے سربراہ نے حال ہی میں خبردار کیا کہ داعش برطانیہ میں بڑے پیمانے پر قتل عام کرنے والے حملہ کرنے کا سوچ رہی ہے ۔ اس کے خیالات بلکل ٹھیک ہیں ۔ہماری باری ذیادہ دور نہیں ہے ۔"

" ایک ریاست کے طور پر ،داعش خطے کے استحکام کے لیے خطرہ ہے ــقومی ممالک کی ملکی سالمیت کے لیے خطرہ ،ایک خطرہ جو پورے خطے کو فرقہ ورانہ جنگوں کی آگ میں جلا دے۔۔"

" ایک انقلابی سیاسی تحریک کے طور پر ، پوری دنیا کی شدت پسند جماعتیں داعش کے ساتھ الحاق کر رہی ہیں ۔ وہ داعش کے مقصد پر رضامند ہیں : ایک عالمی خلافت جہاں روز مرہ کی زندگی پر شدت پسند مذہبی اصولوں کے تحت حکومت کی جائے۔داعش کے خیال میں ، ان کی عالمی خلافت امریکہ تک پھیل جائے گی ۔"

" جب یہ جماعتیں داعش میں شامل ہوتی ہیں ،تو یہ جماعتیں مقامی مسائل کے بجائے اپنی توجہ خلافت کی ایک شاخ کو قائم کرنے کی طرف مرکوز کر لیتے ہیں ۔اور ان کے اہداف مقامی سے بدل کر عالمی ہو جاتے ہیں ۔یہی کہانی مصر کے سحرائے سیناء میں داعش کی ایک شاخ کی جانب سے ایک روسی طیارے کو گرائے جانے کی ہے ۔"

" داعش نےالقاعدہ کے مقابلے میں بہت تیزی سے اتحادی حاصل کیے ہیں ۔ایک سال پہلے ان کاایک اتحادی بھی نہیں تھا لیکن اب داعش کی بیعت کرنے والے جنگجو گروپ تقریبا 20 ملکوں میں موجود ہیں۔انھوں نے حملہ کیے ہیں جس کے نتیجہ میں امریکی ہلاک ہوئے ہیں ،اور ان میں یہ طاقت بھی موجود ہے کہ وہ بڑے علاقوں پر قبضہ کر سکیں ۔"

مورل نے اپنے مضمون کا اختتام یہ کہہ کر کیا :

" وزیر اعظم صاحب ، روسی طیارے کا گرایا جانا ، اور پیرس میں ہونے والے حملوں نے اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ ہماری داعش کے خلاف منصوبہ بندی کا م نہیں کر رہی۔"

ہاں ، صلیبیوں کی منصوبہ بندی کام نہیں کر رہی کیونکہ دولۃ اسلامیہ یہاں قائم رہنے کے لیے وجود میں آئی ہے ۔یہ ایک ایسی ریاست ہے جو اپنے کافر ، بت پرست ،اور مرتد دشمنوں کے خلاف عدل و انصاف والی دہشت دکھاتی ہے ۔اور یہ پھیلتی رہے گی یہاں تک کہ اس کا جھنڈا قسطنطنیہ اور روم پر نہ لہرا دیا جائے ۔تب تک ،صلیبی اپنے ممالک میں دھماکوں کی آوازیں اور تباہی کے مناظر دیکھتے رہیں گے۔